سوال

(19) سلف صالحین اور علمائے اہل سنت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے اسلاف اور علمائے اہل سنت سے مراد کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلاف سے مراد اہل سنت کے متفقہ سلف صالحین ہیں مثلاً:

1۔ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین۔

2۔ تمام ثقہ وصدوق تابعین عظام رحمۃ اللہ علیہ مثلاً سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ، عامر الشعبی رحمۃ اللہ علیہ، علی بن الحسین عرف زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ، سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ، سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بن عمر، عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ، نافع مولیٰ ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ اور ابن شہاب الزہری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔ رحمھم اللہ اجمعین

3۔ تمام ثقہ وصدوق تبع تابعین، مثلاً مالک بن انس المدنی رحمۃ اللہ علیہ، عبدالرحمان بن عمرو الاوزاعی رحمۃ اللہ علیہ، شعبہ بن الحجاج رحمۃ اللہ علیہ، سفیان الثوری رحمۃ اللہ علیہ، جعفر بن محمد الصادق رحمۃ اللہ علیہ، زائدہ بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ، حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ، حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ، معمر بن راشد رحمۃ اللہ علیہ اور عبداللہ بن مبارک وغیرہم۔

4۔ دوسری اور تیسری صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق عند الجمہور علمائے اہل سنت، مثلاً محمد بن ادریس الشافعی رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن سعید القطان، عبدالرحمان بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ، احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ، محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ، علی بن المدینی رحمۃ اللہ علیہ، یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ، وکیع بن الجراح رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ بن وھب المصری رحمۃ اللہ علیہ، ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ، مسلم بن الحجاج النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ، ابوداود السجستانی، ابو عیسیٰ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ، بقی بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ، اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ، ابوزرعہ الرازی رحمۃ اللہ علیہ، ابوحاتم الرازی رحمۃ اللہ علیہ، ابوبکر الحمیدی رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی رحمۃ اللہ علیہ، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ، اور قاسم بن محمد القرطبی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم۔

یہ سب اکابر علمائے اہل سنت اور اہل حق تھے۔

5۔ چوتھی صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق علماء ، مثلا محمد بن اسحاق بن خزیمہ النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ ، محمد بن ابراہیم بن المنذر النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ ، احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ ، علی بن عمر الدارقطنی رحمۃ اللہ علیہ ، ابو عوانہ الاسفرائنی رحمۃ اللہ علیہ ، محمد بن جریر بن یزید الطبری رحمۃ اللہ علیہ ، عمر بن احمد بن عثمان عرف ابن شاہین البغدادی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوسلیمان حمد الخطابی رحمۃ اللہ علیہ ، محمد بن الحسین الآجری رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن حبان بن احمد البستی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم ۔

6۔ پانچویں صدی کے تمام ثقہ وصدوق علماء ، مثلاً ابن عبدالبر اندلسی ، احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ ، ابو نصر عبیداللہ بن سعید السجزی الوائلی رحمۃ اللہ علیہ ، خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ ، ابوبکر برقانی ، ابو عمر احمد بن محمد بن عبداللہ الطلمنکی رحمۃ اللہ علیہ الاثری رحمۃ اللہ علیہ ، ابو نعیم الاصبہانی رحمۃ اللہ علیہ ، ابویعلیٰ الخلیلی رحمۃ اللہ علیہ ، اور ابو عثمان الصابونی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم ۔

7۔ چھٹی صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق علماء مثلاً حسین بن مسعود البغوی رحمۃ اللہ علیہ ، قوام السنۃ اسماعیل بن محمد الانصاری رحمۃ اللہ علیہ ، عبدالغنی بن عبدالواحد المقدسی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوبکر بن العربی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوطاہر السلفی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوسعد السمعانی رحمۃ اللہ علیہ ، عبدالحق اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوالقاسم السہیلی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن عساکر الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوالفرج ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم ۔

8۔ ساتویں صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق علماء ، مثلاً ضیاء مقدسی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن القطان الفاسی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن الاثیر الجزری رحمۃ اللہ علیہ ، عبدالعظیم المنذری رحمۃ اللہ علیہ ، ابن سیدالناس رحمۃ اللہ علیہ ، ابوعبداللہ محمد بن القرطبی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوالعباس احمد بن عمر بن ابراہیم القرطبی رحمۃ اللہ علیہ ، ابوشامہ المقدسی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن نقطہ البغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور نووی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم ۔

9۔ آٹھویں صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق علماء ، مثلا ابوالحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ ، ابن دقیق العید رحمۃ اللہ علیہ ، ذہبی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ، ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ، ابن سیدالناس رحمۃ اللہ علیہ ، ابوحیان محمد بن حیان بن یوسف الاندلسی رحمۃ اللہ علیہ ، ابن عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ اور حسین بن محمد بن عبداللہ الطیبی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم ۔

10۔ نویں صدی ہجری کے تمام ثقہ وصدوق علماء مثلاً ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ ، عبدالرحیم عراقی رحمۃ اللہ علیہ ، نورالدین ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ بلقینی ، ابن ناصر الدین رحمۃ اللہ علیہ ، ابوزرعہ ابن العراقی رحمۃ اللہ علیہ ، السبط ابن العجمی رحمۃ اللہ علیہ ، تقی الدین محمد بن احمد الفاسی رحمۃ اللہ علیہ ، احمد بن ابی بکر البوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور ابوالخیر محمد بن عرف ابن الجزری الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ ۔

یہ سب سلف صالحین تھے اور مروجہ تقلید (کہ تمام مسلمانوں پر ائمہ اربعہ میں سے صرف ایک امام کی تقلید واجب ہے کے نظریے) کے قائل وفاعل نہیں تھے بلکہ کتاب وسنت اور اجماع کے قائل وفاعل تھے ۔

تنبیہ :۔

کتاب وسنت اور اجماع کے صریح مخالف ہر شخص کی بات مردود ہے ۔ اور خیر القرون کے اکابر علماء کو بعد والے تمام علماء پر اور تعارض کے وقت اوثق کو ثقہ وصدوق پر ہمیشہ ترجیح حاصل ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ توحید و سنت کے مسائل- صفحہ78

محدث فتویٰ